



سوال

(188) صلوة المسلمین پر ایک نظر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسعود احمد صاحب کی تصنیف "صلوة المسلمین" پر ٹیکے کی پھوٹ پر عمل کیا جا رہا ہے، کیا مذکورہ کتاب پر عمل پیرا ہوا جا سکتا ہے؟ مذکورہ کتاب میں جو مسائل ترتیب دیئے گئے ہیں۔ کیا وہ مستند ترین ہیں؟ (عبدالستار سومرو کرپھی۔)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسعود احمد خارجی تکفیری کی تصنیف "صلوة المسلمین" دو قسم کی مرویات پر مشتمل ہے:

(1) صحیح و حسن احادیث

یہ روایات انھوں نے اہل حدیث محققین و دیگر علماء مثلاً حافظ ابن حجر عسقلانی۔ علامہ شوکانی اور شیخ البانی رحمہم اللہ وغیر ہم سے صراحتاً نقل کر رکھی ہیں۔ والحمد للہ

(2) ضعیف و مردود روایات

مثلاً "صلوة المسلمین" اشاعت پنجم (ص 305 تا 307) ایک قنوت موجود (لکھا ہوا) ہے جسے مسعود صاحب نے مصنف عبدالرزاق (ج 3 ص 116) سے نقل کر کے "سندہ صحیح" لکھ رکھا ہے۔ مصنف عبدالرزاق میں اس کی سند "عن معمر عن عمرو عن الحسن" (منقول ہے۔) (دیکھئے مصنف عبدالرزاق ج 4 ص 4982)

عمرو سے مراد عمرو بن عبید ہے۔

دیکھئے مصنف عبدالرزاق (19985) اور تہذیب الکمال (ج 14 ص 276)

عمرو بن عبید المعزلی سخت مجروح تھا۔ اسے یونس بن عبید، حمید الطویل، عوف الاعرابی، ابن عون اور ابوب السخنیانی نے کذب قرار دیا۔ حمید الطویل نے کہا کہ وہ حسن بصری پر جھوٹ بولتا ہے۔ ابوجاتم الفلاس وغیرہما نے اسے متروک قرار دیا ہے۔ دیکھئے میزان الاعتدال (3/273-280) اور تہذیب التہذیب (8/69-73)



ایسی موضوع سندہ صحیح "کہنا مسعود صاحب جیسے لوگوں کا ہی کام ہے۔

مسعود صاحب کے سلسلے میں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ انہیں حدیث و قرآن کا علم بھی نہیں ہے اور وہ سلف صالحین کے فہم سے قرآن و حدیث نہیں سمجھتے ہیں، لہذا کتاب مذکورہ پر بغیر تحقیق کے عمل نہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مکتبہ الحدیث حضر و اور مکتبہ اسلامیہ کی شائع کردہ کتاب "مختصر صحیح نماز نبوی" کا مطالعہ تمام مسلمانوں کے لیے مفید ہے۔ (شہادت مارچ 2000)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 404

محدث فتویٰ